روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ہفتہ 2 اپریل 2005ء 22 صفر 1426 ہجری 2 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 73

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

19/دسمبر 1903ء ''رؤیا میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے زلزلہ کا ایک دھکہ۔ مگر میں نے کوئی زلزلہ محسوس نہیں کیا۔ نہ دیوار، نہ مکان ہلتا تھا۔ بعدازاں الہام ہوا............

(ترجمہ از مرتب) اللہ تعالیٰ ضرر نہیں پہنچائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں اور جو نیکوکار ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد دیکھے گا اور وہ بہکتے رہیں گے۔ (تذکرہ ص 418)

یکم جون 1904ء عفت الدیار محلھا ومقامھا (ترجمہ از مرتب) عارضی رہائش کے مکانات بھی مٹ جائیں گے اور مستقل رہائش کے بھی'' ساتھ اس کے یہ بھی الہام تھا کہ زلزلہ کا دھکا۔''

''پھر خدا نے مجھے خبر دی کہ ایک زلزلہ کا دھکا ظاہر ہوگا جس سے جانوں اور عمارتوں کا نقصان ہوگا.......... چنانچہ 4/اپریل 1905ء کو وہ زلزلہ آیا۔'' (تذکرہ ص 432)

8 جون 1904ء (ایک الہام کا خلاصہ) خدا تیرا دوست ہے۔ اسی کے صلاح ومشورہ پر چل۔..........

(ترجمہ از مرتب) عارضی رہائش کے بھی مکانات مٹ جائیں گے اور مستقل رہائش کے بھی۔ میں تمام ان لوگوں کی جو اس گھر میں رہتے ہیں حفاظت کروں گا۔ میں نے تجھے سارے انعامات عطا کئے ہیں۔ (تذکرہ ص 433)

27/فروری 1905ء ''کشف دیکھا کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شور قیامت برپا ہے۔ میرے منہ پر یہ الہام الٰہی تھا کہ موتا موتی لگ رہی ہے کہ میں بیدار ہوگیا۔'' (تذکرہ ص 443)

1905ء ''مجھے دکھلایا گیا کہ ملک عذاب الٰہی سے مٹ جانے کو ہے۔ نہ مستقل سکونت امن کی جگہ رہے گی نہ عارضی سکونت۔ مقاموں پر اور عارضی سکونت گاہوں پر آفت آئے گی۔'' (تذکرہ ص 444)

3/اپریل 1905ء موت دروازے پر کھڑی ہے۔

رؤیا۔ ''دیکھا کہ مرزا نظام الدین کے مکان پر مرزا سلطان احمد کھڑا ہے اور سب لباس سرتاپا سیاہ ہے۔ ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی۔ اسی وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد کا لباس پہن کر کھڑا ہے۔ اس وقت میں نے گھر میں مخاطب ہوکر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ تب دو فرشتے اور ظاہر ہوگئے اور تین کرسیاں معلوم ہوئیں اور تینوں پر وہ تین فرشتے بیٹھ گئے اور بہت تیز قلم سے کچھ لکھنا شروع کیا جس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی۔ ان کے اس طرز کے لکھنے میں ایک رعب تھا۔ میں پاس کھڑا ہوں (کہ بیداری ہوگئی)۔

اسی وقت حضرت اقدس نے یہ خواب سنایا اور فرمایا کہ کوئی ہیبت ناک نشان ہونے والا ہے۔ اس کی تعبیر یوں ہے کہ سلطان احمد سے مراد ایسے دلائل اور براہین ہیں جو دلوں پر تسلّط کرتے اور دلوں کو پکڑ لیتے ہیں اور نظام الدین سے مراد ایسا نشان ہے جس سے دین.......... کی صلاحیت ہوگی اور اس کا نظام درست ہو جائے گا۔ سیاہ کپڑے ظاہر کرتے ہیں کہ اب کوئی ڈرانے والا نشان ظاہر ہونے والا ہے۔ اور یہ جو کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے، اس سے یہ مراد ہے کہ یہ ہماری دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ نتیجہ بچے کو بھی کہتے ہیں''۔

(تذکرہ ص 448)

زلزلے آئیں گے

حضرت مسیح علیہ السلام نے آخری زمانہ کی علامات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے۔ اور بھونچال آئیں گے لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہوں گی۔

(متی باب 24:7`8)

یوم تحریک جدید 8/اپریل کا پروگرام

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 8/اپریل 2005ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔
2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔
6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔
8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 8۔اپریل کو ''یوم تحریک جدید'' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون:047-6213563
فیکس 047-6212296)

☆......☆......☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 5/اپریل 2005ء

12-00 a.m	گلشن وقف نو
12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	سفر ہم نے کیا
2-00 a.m	چلڈرنز کارنر
3-00 a.m	علمی خطابات
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 a.m	عربی پروگرام
6-25 a.m	لقاء مع العرب
7-25 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ کے پروگرام
8-25 a.m	سوال وجواب
9-25 a.m	راہ ہدایت
10-05 a.m	سیرت حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	عربی پروگرام
1-25 p.m	لجنہ میگزین
2-05 p.m	سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	سندھی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ 2003ء UK سے خطاب
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-10 p.m	لجنہ میگزین
10-50 p.m	سوال وجواب

بدھ 6/اپریل 2005ء

12-00 a.m	عربی پروگرام
12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	راہ ہدایت
3-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ 2003ء UK سے خطاب
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	گلدستہ پروگرام
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-55 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-30 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
10-05 a.m	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
11-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-15 p.m	گلشن وقف نو
1-20 p.m	ہماری کائنات
1-55 p.m	سوال وجواب
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ 19/اکتوبر 1984ء
8-00 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-10 p.m	سفر ہم نے کیا
10-45 p.m	گلدستہ پروگرام
11-25 p.m	سوال وجواب

جمعرات 7/اپریل 2005ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	ہماری کائنات
2-05 a.m	گلشن وقف نو
3-05 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-35 a.m	سفر ہم نے کیا
4-05 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
10-00 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
12-00 p.m	بستان وقف نو
1-10 p.m	المائدہ
1-45 p.m	ملاقات
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	پشتو پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-05 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
8-35 p.m	المائدہ
9-00 p.m	دورہ سپین
10-00 p.m	مشاعرہ
11-15 p.m	ملاقات

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر حلقہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی شفق اقبال صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم کاشف وقاص آصف صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب آف کاہلوں کیلگری کینیڈا کے ساتھ پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر مورخہ 23 جنوری 2005ء کو مکرم چوہدری محمد رفیع احمد صاحب نے شاہدرہ ٹاؤن نے پڑھا۔ مکرمہ شفق اقبال صاحبہ مکرم چوہدری شاہ دین صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ اور چوہدری جان محمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت کوٹ عبدالمالک کی نواسی ہیں۔ مکرم کاشف وقاص آصف صاحب مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کاہلوں مرحوم آف چھو رمغلیاں 117 سابق صدر سانگلہ ہل کی نسل سے ہیں اور مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم شہزاد احمد اسلم ناظم اشاعت علاقہ بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 28 فروری 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نومولود کا نام جاذب احمد عطا فرمایا تھا۔ بچہ ڈاکٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت چک نمبر 327/H.R کا پوتا اور محمد ظفر صاحب 278/H.R کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور اسم بامسمیٰ بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد محمود طاہر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب آف دارالیمن وسطی حلقہ حمد حال سرگودھا بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب

مکرم غلام نبی شاہد سابق مربی سلسلہ افریقہ حال مقیم بیلجیئم لکھتے ہیں۔ میری اہلیہ محترمہ بشارت بیگم صاحبہ مورخہ 23 دسمبر 2004ء کو مختصر علالت کے بعد اس جہان فانی سے رحلت کر گئیں آپ بوقت وفات میرے ساتھ ٹرن ہاؤٹ بیلجیئم میں مقیم تھیں۔ محترم امیر صاحب بیلجیئم جماعت نے نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں مورخہ 27 دسمبر 2004ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم راجہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ میری اہلیہ صاحبہ کی رحلت میری اولاد اور عزیز واقارب کے لئے گہرے رنجم کا باعث بنی تاہم دکھ اور غم کے موقعہ پر سینکڑوں احباب نے ربوہ یورپ اور امریکہ سے میرے بیٹوں کے ہاں تشریف لا کر نیز فون، خطوط، فیکس وغیرہ کے ذریعہ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا اور ہمارا دکھ بانٹا اور ہمیں حوصلہ دلاتے رہے۔ لہٰذا میں روزنامہ الفضل کے ذریعہ ان تمام احباب جماعت کا سب لواحقین کی طرف سے تہہ دل سے ممنون اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس محبت اور ہمدردی کیلئے آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

☆ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب امین جماعت احمدیہ لاہور کی بیٹی صبا صاحبہ کی شادی ہمراہ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب Heeren ہالینڈ (Halland) مورخہ 13 مارچ کو 2005ء کو بمقام شادی ہال۔ لیک روڈ لاہور ہوئی۔ اسی دن عزیزہ کی رخصتی عمل میں آئی۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی۔ مورخہ 14 مارچ 2005ء کو ولیمہ بھی ہوا۔ اس سے پہلے نکاح مورخہ 9 مارچ 2001ء کو مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دارالذکر لاہور میں پڑھایا تھا محترمہ صبا صاحبہ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کی پوتی اور حضرت میاں محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ سلسلہ کے لئے اور دونوں خاندانوں کے لئے مثمر بمثرات حسنہ بنائے۔

سود کی حرمت اور اس کے نقصانات

قسط دوم آخر

مبشر احمد خالد صاحب

سود کے متبادل جائز ذرائع

حضرت مصلح موعود سود کے متبادل جائز ذرائع بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''سود کی ضرورت مندرجہ ذیل اسباب کی وجہ سے ہوتی ہے۔

1۔غریب انسان اپنے گزارہ کے لئے قرض لیتا ہے۔

2۔تاجر صناع یا زمیندار اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے قرض لیتا ہے۔

3۔ایک صاحب جائیداد مصیبت زدہ جس کے پاس نقد روپیہ موجود نہیں کسی ناگہانی آفت سے بچنے کے لئے قرض لیتا ہے۔

1۔ظاہر ہے کہ غریب انسان جو آٹھ روپے کما نہیں سکتا وہ آٹھ روپے سود پر لے کر نو کہاں سے ادا کرے گا؟ چنانچہ کسانوں کی موجودہ حالت اس حماقت کو کلی طور پر ظاہر کر رہی ہے۔ایک مرے ہوئے انسان کو مارنا انتہا درجہ کا ظلم ہے۔جو پہلے ہی مر رہا ہے اس پر اور بوجھ لاد دینے کا کیا مطلب ہوا۔آخر اس ظلم کے نتیجہ میں ایک اور ظلم پیدا ہوتا ہے۔یعنی جب مقروض قرضہ نہیں دے سکتے تو وہ قرضہ سے کلی طور پر انکار کر دیتے ہیں۔

2۔تاجر یا صناع یا زمیندار اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے قرض لیتا ہے۔زمیندار کی صورت میں اگر یہ قرض جائیداد کی بہتری کے لئے لیا گیا ہو تو ...... نے رہن کی صورت کو جائز رکھا ہے اس تدبیر سے اس نے ایک طرف تو لوگوں کو اتنا قرض اٹھانے سے جسے ادا کرنا ان کی طاقت سے باہر ہو روک دیا ہے۔اور دوسری طرف جائز ضرورت کے پورا کرنے کا راستہ بھی کھلا رکھا ہے۔

ایک تاجر اور صناع کے لئے دوسرے لوگوں کو شریک کار کرنے کا راستہ کھلا ہے۔اگر اسے سود سے کاروبار بڑھانے کی اجازت دی جائے اور وہ اپنی تجارتی کوشش میں ناکام رہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دوسرے لوگوں کا روپیہ ضائع جائے گا۔ اور اگر کامیاب ہو تو بے انتہا دولت ایک ہاتھ میں جمع ہو جائے گی جو انصاف اور ضروریات تمدن دونوں کے خلاف ہے۔

3۔تیسری صورت ایسی ہے کہ جسے ایک حد تک جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔کیونکہ اس پر نہ وہ اعتراض پڑتا ہے جو پہلی صورت پر پڑتا تھا کہ یہ دے گا کہاں سے۔اور نہ وہ اعتراض پڑتا ہے جو دوسری صورت میں پڑتا تھا یعنی یہ کیا حق رکھتا ہے کہ سب دنیا کی دولت اپنی ذہانت سے سمیٹ کر اپنے گھر میں جمع کر لے۔کیونکہ اس صورت میں ایک ایسا شخص قرض لیتا ہے جس کے پاس جائیداد ہے یا قابلیت کمانے کی موجود ہے لیکن ایک ناگہانی آفت کی وجہ سے اسے ایک وقت میں اتنا روپیہ دینا پڑ گیا ہے جو اس کے پاس جمع نہیں۔بظاہر عقل کہتی ہے کہ اسے سود پر قرض لینے کی اجازت ہونی چاہئے۔اس کو سود پر روپیہ قرض دینا ظلم بھی نہیں کیونکہ یہ صاحب حیثیت ہے اور یہ لوگوں کے روپیہ سے کھیلتا بھی نہیں کیونکہ اس کے پاس جائیداد ہے یا وہ نوکری پیشہ ہے جو اس کے قرض کے ادا ہونے کے لئے کافی ضمانت ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ ایسے شخص کو سود کی اجازت دے کر سود کا دروازہ کھول دینا زیادہ اچھا ہے یا ایسے شخص کے لئے کوئی دوسری صورت کھولنا؟ یقیناً اگر اس شخص کو اجازت ملے تو دوسری دونوں قسم کے لوگ اس کی مثال پر اپنے لئے بھی سود لینے کا فتویٰ دیں گے۔ اور یہ لعنت دنیا میں قائم رہے گی۔ پس اس کے لئے بھی کوئی اور ہی راستہ کھولنا زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔

...... نے ان تمام باتوں کو مدنظر رکھ کر ایک مفصل تعلیم دی ہے۔اس تعلیم کا مغزیہ ہے کہ

1۔ہر شخص کو کھانا کپڑا مکان اور علم میسر ہونا چاہئے۔

2۔کسی ایک شخص کے پاس بے انتہا دولت جمع نہیں ہونی چاہئے۔

3۔روپیہ پیسہ کسی کے پاس جمع نہیں رہنا چاہئے بلکہ اسے چکر کھاتے رہنا چاہئے تا کہ سب لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔

4۔جن کو جائز ضرورتیں پیش آئیں ان کے پورا کرنے کا سامان کرنا حکومت اور سوسائٹی کے ذمہ ہے۔

نمبر 2 کی شق کے ماتحت اس نے تجارتی سود کو منع کیا ہے۔کیونکہ بے انتہا دولت ہمیشہ سود پر روپیہ لینے سے جمع ہوتی ہے۔اور اس طرح انسان دوسروں کے روپیہ سے ایک جوا کھیلتا ہے۔اگر کامیاب ہوا تو کروڑ پتی ہو گیا اور اگر ہارا تو اس کا روپیہ تو تھا نہیں۔قرض خواہ کیا کر لیں گے زیادہ سے زیادہ قید کرا دیں گے۔

اس کی دوسری شق کے ماتحت اس نے تقسیم جائیداد کا حکم دیا ہے یعنی ہر شخص کی جائیداد کو اس کے وارثوں میں تقسیم کرنا ضروری قرار دیا ہے۔یہ جائز نہیں رکھا کہ کوئی شخص صرف ایک لڑکے کو جائیداد دے دے تا کہ جو کچھ بھی اس شخص نے کمایا ہے وہ ایک ہی ہاتھ میں جمع رہ کر ہمیشہ کے لئے ایک خاندان کے بعض افراد کو فوقیت نہ دے دے۔

نمبر اول کے ماتحت اس نے حکومت کو حکم دیا ہے کہ سب کے لئے کھانا کپڑا مکان وغیرہ مہیا کرے۔ اور اس کے لئے زکوٰۃ اور خراج وغیرہ کا سلسلہ جاری کیا ہے اور افراد پر صدقہ واجب کیا ہے۔

نمبر 3 کے لئے اس نے ورثہ اور زکوٰۃ کا سلسلہ جاری کیا ہے اور سود سے منع کیا ہے۔

اور نمبر 4 کے لئے بھی زکوٰۃ اور صدقات کا سلسلہ اور رہن یا قبضہ یا بیع مسلم کا سلسلہ جاری کیا ہے۔

غرض ان اصول پر اس نے ایک مکمل نظام تیار کیا ہے۔اگر یہ مکمل نظام دنیا میں جاری کیا جائے اور پھر کوئی نقص رہ جائے تب تو ...... کی تعلیم پر اعتراض ہو سکتا ہے ورنہ نظام تو مغربی جاری ہو اور ...... پر اعتراض ہو کہ اس نے سود سے منع کر کے اس کا علاج کیا بتایا ہے ایک لغو اور بیہودہ فعل ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 635,634)

سود کے نتیجہ میں قومی و بین الاقوامی امن کی تباہی

سودی تجارت و کاروبار کے نتیجہ میں قومی و بین الاقوامی نقصانات و تباہی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

الـمـس ......اس جگہ مس سے مراد جنون ہے اور جنون کے نتیجہ میں انسانی حرکات میں بے راہ روی پیدا ہو جاتی ہے اور سوچنے اور غور و فکر سے کام لینے کا مادہ اس میں نہیں رہتا۔پس مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے کام اس طرح ہوتے ہیں جس طرح ایسا شخص جسے جنون کی بیماری نے ستایا ہوا ہو کھڑا ہوتا ہے۔یعنی جس طرح اس میں وقار نہیں ہوتا اور سرعت اور بے پرواہی ہوتی ہے یہی حال سود خوروں کا ہوتا ہے ان کے کاموں میں بھی ناواجب سرعت پیدا ہو جاتی ہے اور پرواہ اور احتیاط کم ہو جاتی ہے۔چنانچہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ سودی کاروبار کرنے والے لوگ ایسے فتنے پیدا کرتے رہتے ہیں جن کے نتیجہ میں لڑائی ہو اور ان کا روپیہ صرف ہو گویا جس طرح ایک مجنون نتیجہ دیکھنے کا عادی نہیں ہوتا۔اسی طرح سود پر روپیہ دینے والا سود پر روپیہ دیتا چلا جاتا ہے اور سوچتا نہیں کہ اس کا کیا انجام ہوگا۔اسے صرف یہ دھت ہوتی ہے کہ کوئی فتنہ پیدا ہو اور لوگ ہم سے سودی قرضہ لیں اور اس طرح ہمارا مال بڑھے۔ پھر اس سے بڑھ کر بڑی بڑی حکومتوں کو بھی اپنی طاقت سے بڑھ کر سود پر قرض لینے کی جرأت ہو جاتی ہے۔اور وہ عواقب سے لاپرواہ ہو کر خونریز جنگیں شروع کر دیتی ہیں۔ درحقیقت ایسی لمبی لڑائیاں جو قوموں کی قوموں کو پیس ڈالتی ہیں۔لاکھوں عورتوں کو بیوہ اور کروڑوں بچوں کو یتیم بنا دیتی ہیں جو لاکھوں بیٹوں کو برباد اور لاکھوں باپوں کو ہلاکت کے گھاٹ اتار دیتی ہیں وہ تبھی جاری رہ سکتی ہیں جبکہ سود کے ذریعہ مالی حالت کو قائم رکھا جائے۔پہلی جنگ عظیم میں سات کروڑ روپیہ یومیہ صرف گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوتا تھا اور اسی قدر بلکہ اس سے بھی زیادہ جرمنی کا خرچ ہوتا تھا۔اگر سود کا دروازہ کھلا نہ ہوتا تو جرمنی اس خرچ کو ایک سال تک بھی برداشت نہ کر سکتا۔اور اس کا سارا اندوختہ تھوڑی مدت میں ختم ہو جاتا۔پھر اس نے کیا کیا۔یہی کہ سود کے ذریعہ کئی سال تک خرچ چلاتا رہا۔پھر لڑائی کی بنیاد بھی سود ہی کی وجہ سے پڑی۔یہ ٹھیک ہے کہ اتحادی حکومتوں نے دفاعی طور پر جنگ کی لیکن جرمنی کو کس چیز نے لڑائی چھیڑنے کی جرأت دلائی۔اسی سود نے۔وہ سمجھتا تھا کہ اگر جنگ شروع ہو گئی تو سود کے ذریعہ میں جس قدر روپیہ چاہوں گا حاصل کر لوں گا اور جنگ جاری رکھ سکوں گا۔اگر سود کا دروازہ بند ہوتا تو اس قدر عظیم الشان جنگ جاری رکھنے کا اسے خیال ہی نہ آتا۔اور اگر براہ راست جرمنوں پر ٹیکس پڑتے تو وہ ایک سال بھی لڑائی جاری نہ رکھ سکتے اور فوراً ملک میں شور پڑ جاتا کہ ہم اس قدر بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔لیکن سود کے ذریعہ روپیہ لے کر لوگوں کو اس بوجھ سے غافل رکھا جاتا ہے۔ جو جنگ کے لمبا کرنے کی وجہ سے ان پر پڑتا ہے۔پس سود لڑائی کا ایک بھاری سبب ہے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے احکام جنگ کے بعد سود کا بھی ذکر فرما دیا کیونکہ سود کا جنگ کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 636,635)

سود کے سیاسی نقصانات

حضرت مصلح موعود سود کے سیاسی نقصانات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اگر تم نے سود کو نہ چھوڑا تو تم خدا اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ یہ ایک بہت ہی بڑی تنبیہ ہے جو ...... کو کی گئی مگر افسوس ہے کہ انہوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی اور پھر اس کا خطرناک نتیجہ بھی انہوں نے دیکھا۔ ان کی زمینیں اور جائیدادیں چھن کر دوسروں کے پاس چلی گئیں۔اور وہ مفلس اور قلاش ہو گئے بلکہ ......کی گزشتہ دور میں جس قدر سلطنتیں تباہ ہوئیں ان کی تباہی کی بڑی وجہ بھی یہی ہوئی۔ وہ اکثر سود لے کر یا سود دے کر ہی تباہ ہوئی ہیں۔اگر انہوں نے سودی روپیہ لیا تو روپیہ دینے والی سلطنتوں نے ان کے ملک میں آہستہ آہستہ اپنا تسلط جمانا شروع کیا۔کبھی ریلوں کا ٹھیکہ کیا۔کبھی کانوں کو کفالت میں رکھا کبھی کسی اور چیز پر قبضہ کر لیا اور آہستہ آہستہ تمام ملک پر چھا گئے ۔ پھر اگر انہوں نے سود پر قرض دیا۔تو جب کبھی سلطنتوں کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوئی تو وہ ارکان سلطنت جنہوں نے اپنا تمام سرمایہ غیروں کو سود پر دیا ہوا تھا اپنے قرض داروں کے طرف دار ہو گئے تا کہ ان کا روپیہ نہ مارا جائے۔ چنانچہ لکھنؤ اور اودھ والوں نے ایسا ہی کیا۔انہوں نے کسی کو سود دیا نہیں

بلکہ خود لینا چاہا اور بہت سارو پیہ انگریزی بینکوں میں جمع کرادیا۔ جب لکھنؤ پر حملہ ہوا تو بڑے بڑے رئیسوں کو انگریزوں نے کہلا بھیجا کہ اگر تم ذرا بھی مخالفت کرو گے تو تمہارا تمام مال جو ہمارے بینکوں میں ہے ضبط کرلیا جائے گا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سب لوگ خاموش ہو کر بیٹھ گئے اور ایک شخص بھی نواب کی تائید میں نہ اٹھا۔ ایک ڈاکو کے قتل پر بھی بہت سے لوگ مارے جاتے ہیں لیکن لکھنؤ کے نواب کے قتل پر ایک شخص بھی انگریزوں کے مقابلہ کے لئے تیار نہ ہوا۔ غرض سیاسی طور پر سود کا لینا بھی مسلمانوں کے حق میں سخت نقصان دہ ثابت ہوا۔ کیونکہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے حکم کی صریح خلاف ورزی کی۔ یوں تو دوسری حکومتیں بھی سود لیتی اور دیتی رہی ہیں مگر ان کو اس سے وہ نقصان نہیں پہنچا جو...... کو ہوا۔ اس کی ایک روحانی وجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسرے مذاہب کو اللہ تعالیٰ نے کلی طور پر اس طرح چھوڑ رکھا ہے جس طرح ایک باپ اپنے بچہ کو عاق کردیتا ہے اور اس سے کوئی تعلق نہیں رکھتا لیکن ......اس بچے کی طرح ہیں جس سے اس کے ماں باپ کو پیار ہوتا ہے۔ پس ...... جب بھی احکام الٰہیہ کی خلاف ورزی کریں گے انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی طرح تھپڑ پڑے گا جس طرح ایک باپ اپنے بچے کو تھپڑ مارتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کی اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی...... کو چھوڑ کر کوئی اور مذہب اختیار کرلے تو اللہ تعالیٰ اس سے اپنا تعلق منقطع کرلے گا اور دنیا میں اس کی اصلاح کے لئے اپنا ہاتھ نہیں بڑھائے گا۔ مگر...... کی تو یہ حالت ہے کہ ایک طرف تو وہ بڑے زور سے محمد رسول اللہ ﷺ کی صداقت کا اقرار کرتے ہیں اور دوسری طرف آپ کے احکام کی خلاف ورزی بھی کرتے ہیں اور یہ صورت ایسی ہے جس میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ ان کی گرفت کے لئے بڑھتا ہے اور انہیں وقتاً فوقتاً فہمائش کرتا رہتا ہے۔ ورنہ محض کفر پر اس دنیا میں نہیں بلکہ اگلے جہان میں عذاب دیا جاتا ہے اور ایسا کافر جو کسی کو دکھ نہیں دیتا اور اپنے خیال کی بنا پر اپنے مذہب پر عمل کرتا رہتا ہے۔ اس سے یہاں کوئی پرسش نہیں کی جاتی۔ مگر وہ لوگ جو...... کو قبول کرتے ہوئے پھر بھی...... کے احکام پر عمل نہیں کرتے ان کو یہاں بھی سزا دی جاتی ہے تاکہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ اور ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق کلی طور پر منقطع نہ ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دوسری سلطنتوں پر بھی مختلف اوقات میں زوال آئے۔ مگر وہ زوال صرف سیاسی رنگ کے تھے۔ لیکن ...... سلطنتیں محض اس لئے تباہ ہوئیں کہ انہوں نے سود پر قرض لیا یا دیا اور اس طرح ...... احکام کی خلاف ورزی کی۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 640,639)

سود کے بارہ میں سخت تنبیہ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سودی کاروبار کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے مترادف قرار دیا ہے۔ اس ارشاد خداوندی کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''فاذنوا...... سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص سود دے یا لے اس سے قومی طور پر بائیکاٹ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ باغی ہے اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے ایک واضح حکم کی نافرمانی کرنے والا ہے۔

وان تبتم ...... کے متعلق یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ یہ حکم صرف ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے سود پر روپیہ دیا ہوا تھا مگر پھر انہوں نے توبہ کرلی۔ اللہ تعالیٰ انہیں فرماتا ہے کہ اگر آئندہ کے لئے تم اس فعل سے توبہ کرلو تو راس المال وصول کرنا تمہارے لئے جائز ہے۔ گو ممکن ہے کہ اس عرصہ میں تم اصل مال سے بھی زیادہ سود لے چکے ہو۔''

سودی آمد کا مصرف

موجودہ زمانہ میں زیادہ تر بینکوں کا انحصار سود پر ہے اس لئے بینکوں میں پیسہ محفوظ رکھنے کی غرض سے اگر پیسہ رکھوایا جائے تو اس رقم پر ملنے والے سود کے متعلق سوال اٹھ سکتا ہے کہ سودی آمد کا مصرف کیا ہو۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے تابع حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے درج ذیل راہنمائی فرمائی ہے۔

''سودی آمد کی رقم حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں یا تو سود اتارنے کے لئے خرچ ہوسکتی ہے یا پھر اسے اشاعت (-) کی غرض سے نظام جماعت کو ادا کیا جائے۔ اس سے چندے وغیرہ ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سود کے بارے میں میرے نزدیک ایک انتظام احسن ہے اور وہ یہ ہے کہ جس قدر سود کا روپیہ آوے آپ اپنے کام میں اس کو خرچ نہ کریں بلکہ اس کو الگ جمع کرتے جائیں اور جب سود دینا پڑے اسی روپیہ میں سے دے دیں اور اگر آپ کے خیال میں کچھ زیادہ روپیہ ہوجائے تو اس میں سے کچھ مضائقہ نہیں ہے کہ وہ روپیہ کسی ایسے دینی کام میں خرچ ہو جس میں کسی شخص کا ذاتی خرچ نہ ہو بلکہ اس سے اشاعت دین ہو۔''

(سیرت المہدی جلد دوم ص 112 مطبوعہ اسلامیہ سٹیم پریس لاہور 1927ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں سود کی لعنت سے محفوظ رکھے اور اپنی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

منن الرحمان کی ایک عربی عبارت کا مفہوم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''عربی زبان اور صحیفہ قدرت میں طبعی تعلقات واقع ہیں اور ابدی نوعیت کے انعکاس ہیں گویا وہ دونوں خدائے رحمان کی طرف سے دو آئینے ہیں جو ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں یا دو جڑواں بچے ہیں جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں یا دو چشمے ہیں جو ایک منبع سے نکلتے اور ایک دوسرے کے برابر بہتے چلے جاتے ہیں۔''

(منن الرحمان۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 195)

خواجہ محمد اکرم صاحب

لمبی عمر پانے اور صحتمند رہنے کے لئے
چند مفید مشورے

عمر کی درازی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ فرمایا (-) (سورۃ الواقعہ) یعنی ہم نے تمہارے درمیان موت کا اندازہ مقرر کیا ہے اور اس اندازے سے کوئی سبقت نہیں لے جاسکتا اس لئے جو امور بیان کئے جاویں گے وہ عطا شدہ عمر کو باصحت اور خوش و خرم رکھنے کے ذرائع ہیں۔ درازی عمر کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسانوں کے لئے نفع رساں وجود کو زیادہ لمبا عرصہ قائم رکھتا ہوں۔ نفع رساں کون ہے۔ وہی جو اللہ کے حکموں پر نبی کریم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں اوامر و نواہی پر عمل کرتا ہے۔ اس دنیا میں کامیابیوں کی جنت اور آخرت میں جنت النعیم کا خزانہ پالیتا ہے۔

صبح جلدی بیدار ہونا

رات کو جلدی سونا اور صبح تہجد کے لئے بیدار ہونا صحت کے لئے مفید ہے، رفع حاجت سے فارغ ہو کر مسواک کریں۔ آپ کے دانت مضبوط رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کے بعد مکمل وضو کریں۔ دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ وضو کے دوران آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ آنکھوں کی بیماریوں سے بچے رہیں گے۔ دن اور رات میں جب بھی رفع حاجت سے فارغ ہوں، مکمل وضو کریں آپ کے دل و دماغ کو تقویت پہنچے گی اور فرشتے بھی آپ کے قریب رہیں گے۔

سیر اور ورزش

صحتمند رہنے کے لئے دوسرا اہم ذریعہ نماز فجر کے بعد سیر اور ورزش ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ انصار کے لئے روزانہ کم از کم چار پانچ کلومیٹر سیر ہونی چاہئے۔ ساٹھ سال کی عمر تک جسمانی صحت کی رعایت کے ساتھ ورزش کی جاسکتی ہے۔ ساٹھ سال کی عمر کے بعد سیر ہی کافی ورزش ہے دوسری ورزشیں دل کے عارضہ کا موجب ہوسکتی ہیں۔

غسل

روزانہ غسل صحتمند رہنے کے لئے بہت مفید ہے۔ بعض لوگ سخت سردیوں میں بھی روزانہ غسل کے عادی ہوتے ہیں جس سے ان کا چہرہ پُر رونق رہتا ہے۔ گرمی کے موسم میں ایک سے زائد مرتبہ بھی نہایا جاسکتا ہے۔

متوازن خوراک

صحتمند رہنے کے لئے ایک ضروری امر کم کھانا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن کم کھاتا ہے پھر سوال یہ ہے کہ کیا کھایا جاوے۔ بڑھاپے کی بیماریوں سے بچنے کے لئے دودھ اور دہی کا استعمال کریں۔ تازہ تحقیق یہ ہے کہ دہی اور سبزیاں کھانے والوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے اس کے بعد پھل اور پھلوں کی مصنوعات کا استعمال بھی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر موسم کے تازہ پھلوں اور سبزیوں کو ترجیح دیں۔ خوراک میں سب سے مفید شہد کا استعمال ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔ بڑھاپے کی ذہنی اور اعصابی بیماریوں سے بچنے کا سب سے بڑا علاج شہد کا استعمال ہے۔ خوراک کے ذکر میں روزہ کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے۔ روزہ انسان کے اعصاب کو تقویت بخشتا ہے اور جملہ اعضائے رئیسہ کو زندگی عطا کرتا ہے۔

آرام و سکون

بڑی عمر کے افراد کے لئے نیند اور آرام بھی بہت ضروری ہے کم از کم سات گھنٹے آرام مع نیند ضروری ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ حقیقی اور گہری نیند صرف دس منٹ آتی ہے جو ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔

مناسب علاج

انسانی جسم میں بعض غلطیوں کمزوریوں اور موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر بیماری کے لئے علاج ہے اس لئے لازم ہے کہ ہر بیماری کا شروع میں ہی علاج کرکے قلع قمع کردیا جاوے۔ دنیا میں کافی تعداد میں لوگ بالخصوص دیہات میں مناسب علاج نہ ملنے کی وجہ سے وفات پاجاتے ہیں۔ دعا کرنی چاہئے کہ صحیح علاج اور معالج میسر آجاوے۔

ذہنی سکون

صحت جسمانی کے لئے ایک بڑی ضرورت اطمینان قلب کی ہے۔ اللہ فرماتا ہے خوب غور سے سنو۔ اللہ کا ذکر دلوں کو اطمینان بخشتا ہے۔ سب سے اہم ذکر نماز باجماعت ہے۔ خشوع و خضوع کی حالت نماز مومن کو گہرا سکون عطا کرتی ہے۔ دشمنوں کے قصوروں کو معاف کردیں اللہ آپ کی خطائیں معاف فرمادے گا اور سکون کی جنت اسی دنیا میں عطا فرمائے گا۔

حضرت مسیح موعود نو جوانی میں ورزش کرتے تھے اور بڑی عمر میں لمبی سیر آپ کا معمول تھا۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب Ph.D (Earth Sciences)

زلزلے کیوں آتے ہیں؟

زلزلے ایک ایسی آفت ہیں جو انسان کے لئے ہمیشہ سے معمہ رہے ہیں۔ اس جدید زمانے میں سائنسدان زلزلے آنے کی وجوہات کسی حد تک معلوم کر سکے ہیں۔ لیکن ابھی تک زلزلوں کی معین پیشگوئی نہیں کی جاسکتی۔ ماہر علوم ارضیات نے زلزلے آنے کی دو بڑی وجوہات بیان کی ہیں۔

1۔ ایسے زلزلے جو آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے آتے ہیں۔

2۔ وہ زلزلے جو Plate boundaries پر آتے ہیں۔

کانگڑہ میں 1905ء میں آنے والا زلزلہ بھی Plate Movements کی وجہ سے آیا۔ کانگڑہ کے زلزلے کی سائنسی وجوہات جاننے کے لئے ہمارے لئے زمین کی ساخت کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

جغرافیہ دانوں (Geologists) نے زمین کو کیمیائی لحاظ سے تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ زمین کا سب سے اوپر والا حصہ جس کے اوپر ہم چلتے ہیں کو کرسٹ (Crust) کہا جاتا ہے۔

کرسٹ کے نیچے زمین کی ایک اور تہہ ہے جس کو Mantle کہا جاتا ہے۔ اس کی Density کرسٹ کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ Mantle کے نیچے زمین کا سب سے اندرونی حصہ ہے جس کی Density سب سے زیادہ ہے اس کو Core کہتے ہیں۔ زمین کی مختلف تہوں کی Density کا فرق اس وجہ سے ہے کہ ان میں مختلف قسم کے کیمیائی مادے ہیں۔ مثلاً Core جو سب سے زیادہ کثیف ہے اس میں لوہا اور بعض دوسری دھاتیں ہیں۔

زمین کی مندرجہ بالا تقسیم کیمیائی لحاظ سے کی گئی ہے۔ سائنس دانوں نے زمین کو ایک اور لحاظ سے بھی تقسیم کیا ہے جس کو مکینیکل تقسیم کہتے ہیں۔ اس تقسیم کی بنیاد زمین کی مختلف تہوں کی مادی حیثیت پر ہے۔ یعنی وہ مائع یا ٹھوس ہیں۔ اس تقسیم کے لحاظ سے زمین کی سب سے اوپر والی تہہ کو Lithosphere کہتے ہیں۔ اس میں کرسٹ اور مانٹل کا اوپر والا کچھ حصہ شامل ہے۔ یہ تہہ ٹھوس ہے اور نیچے والی تہہ (Layer) جو Aesthenosphere کہلاتی ہے، کے اوپر تیرتی ہے۔ یہ دوسری تہہ نہ تو مکمل طور پر ٹھوس ہے نہ مائع۔ اس کی مثال جیلی سے دی جاسکتی ہے۔ دونوں قسموں کی تقسیم کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے تصویر دیکھیں۔

بیسویں صدی کی پہلی دہائی تک زمین پر مختلف قسموں کی چٹانوں کی موجودگی سائنسدانوں کو سمجھ نہ آسکی۔ مثلاً ماؤنٹ ایورسٹ جس کی اونچائی 8,848 میٹر ہے۔ اس کی چوٹی پر ایسی چٹانیں ہیں جو سمندر میں بنتی ہیں بیسویں صدی کے آغاز تک سائنسدانوں کے پاس اس کی کوئی معقول سائنسی وجہ نہ تھی جو پہاڑ کی چوٹی پر سمندری چٹانوں کی موجودگی کی وضاحت کر سکے۔

1912ء میں ایک جرمن سائنسدان Alfened Wegner نے یہ نظریہ پیش کیا کہ ہماری زمین کے مختلف حصے مستقل حرکت کر رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ افریقہ اور جنوبی امریکہ پہلے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے اور اگر ان دونوں براعظموں کو نقشے پر جوڑا جائے تو یہ مکمل طور پر ایک دوسرے میں فٹ ہو جاتے ہیں۔ Wegner نے یہ بھی نظریہ پیش کیا کہ ہندوستان شمال کی طرف حرکت کر رہا ہے اور ہندوستان اور ایشیا کے ٹکراؤ کی وجہ سے ہمالیہ کے پہاڑ بنے۔ جب Wegner نے یہ نظریہ پیش کیا تو بہت کم لوگوں نے اس کے نظریہ کی طرف توجہ کی اور اکثر لوگوں نے اس کو مکمل طور پر رد کر دیا۔

1960ء تک Wegner کا یہ نظریہ مختلف سائنسی طریقوں سے ثابت ہو گیا۔ جدید سائنسی طریقوں سے ثابت ہوا کہ زمین کا اوپر والا حصہ جس کو ہم Lithosphere کہتے ہیں، یہ ساکن نہیں ہے اور یہ مختلف حصوں میں تقسیم ہے اور ہر حصہ مختلف سمت میں حرکت کر رہا ہے۔ ہر حصہ کو Plate کہتے ہیں۔ یہ Plates جیلی نما Aesthenosphere کے اوپر تیر رہی ہیں جہاں یہ Plates ایک دوسرے سے دور جارہی ہیں اس کو Divergent Plate Boundary کہتے ہیں۔ سمندر کی تہہ میں زمین کے اندر سے Lava نکلتا ہے جو Plate کو آگے کی طرف دھکیلتا ہے۔ اس کے برعکس وہ حصے جہاں Plates ایک دوسرے کے نزدیک آرہی ہیں ان کو Convergent Boundary کہتے ہیں۔ اور جب Plates ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو پہاڑ بنتے ہیں۔

کئی لاکھ سال پہلے ہندوستان اور ایشیا کے درمیان ایک سمندر تھا جس کو Tethys کہتے ہیں۔ Indian Plate نے کئی لاکھ سال پہلے تقریباً 10cm ہر سال ایشیا کی طرف حرکت کرنی شروع کی جس کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ سمندر چھوٹا ہونا شروع ہو گیا اور 55 ملین سال پہلے ہندوستان، ایشیا سے ٹکرا گیا اور اس ٹکراؤ کی وجہ سے ہمالیہ پہاڑ بنے اور وہ چٹانیں جو کسی وقت سمندر میں بنی تھیں اب پہاڑ کی چوٹی پر آگئیں۔

اب بھی Indian Plate ایک سے دو سینٹی میٹر شمال کی طرف حرکت کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے اب بھی ہمالیہ کے بعض پہاڑوں کی اونچائی بڑھ رہی ہے۔ ایسے مقامات جو Palte Boundary پر ہوتے ہیں ان پر زلزلے زیادہ آنے کا امکان ہوتا ہے۔

کانگڑہ بھی دو Plates کی Boundary پر ہے یعنی انڈین اور ایشیائی پلیٹ کے ٹکراؤ کے مقام پر کانگڑہ ہمالیہ کے پہاڑوں کے دامن میں ہے۔ جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے کہ India اب بھی مسلسل شمال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ Asia سے ٹکراؤ کے بعد India کے لئے آگے بڑھنا آسان نہیں رہا۔

اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے آپ کسی نرم پلاسٹک کی چیز کو ہاتھ سے دبائیں کچھ دیر تک تو وہ اپنی لچک کی وجہ سے آپ کے دباؤ کو برداشت کرلے گی لیکن جب دباؤ زیادہ ہو جائے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی۔ اسی طرح Convergent Boundary پر زلزلے آتے ہیں۔ چٹانیں اپنی لچک کی وجہ سے Convergent Boundary پر کسی حد تک دباؤ برداشت کرتی ہیں لیکن جب دباؤ بڑھ جاتا ہے تو وہ ٹوٹ جاتی ہیں اس کو Fault کہتے ہیں۔ چٹانوں کے ٹوٹنے کی وجہ ہی سے زلزلے آتے ہیں۔ جس جگہ زلزلہ آتا ہے وہاں سے چاروں طرف زلزلے کی Waves پھیل جاتی ہیں۔ زلزلے زمین میں مختلف گہرائی پر آتے ہیں یعنی چٹانیں زمین میں مختلف گہرائی میں ٹوٹتی ہیں۔ یہ گہرائی 700 کلومیٹر تک ہوسکتی ہے۔ اس جگہ کو Focus کہتے ہیں اور وہ جگہ جو Focus کے اوپر زمینکی سطح پر ہوتی ہے اس کو Epicentre کہتے ہیں۔ زلزلوں کو جس پیمانہ سے بیان کیا جاتا ہے اس کو Richter Scale کہتے ہیں۔ اس پیمانے کی بنیاد توانائی پر ہے۔ یعنی زلزلے کے جھٹکے سے کتنی توانائی پیدا ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق کانگڑہ کا زلزلہ 4/اپریل 1905ء کو صبح 6 بجکر 19 منٹ پر آیا اور Richter Scale پر اس کی طاقت 7.8 تھی۔ اس کا Epicentre کانگڑہ سے 12.7 کلومیٹر مشرق کی طرف تھا۔ یہ Epicentre لاہور سے 203 کلومیٹر شمال مشرق کی طرف تھا۔

اس زلزلے کے جھٹکے دو منٹ تک محسوس ہوتے رہے اور اس پہلے جھٹکے کے بعد 15 منٹ کے اندر کئی اور جھٹکے بھی محسوس کئے گئے۔ اس زلزلے سے سب سے زیادہ نقصان کانگڑہ میں ہوا اور اس زلزلے سے لاہور، سیالکوٹ، راولپنڈی اور امرتسر میں بھی کئی عمارتوں کو نقصان ہوا۔ اس زلزلے کے جھٹکے افغانستان اور برصغیر میں کئی مقامات پر محسوس کئے گئے اس زلزلے سے 20000 لوگ مرے۔ یہ زلزلہ تقریباً 30.50 کلومیٹر کی گہرائی پر آیا اور Focus پر چٹانوں نے 4 میٹر کی حرکت کی اور چٹانیں 100x55 کلومیٹر کے رقبہ پر ٹوٹیں۔

زمین کی اندرونی ساخت

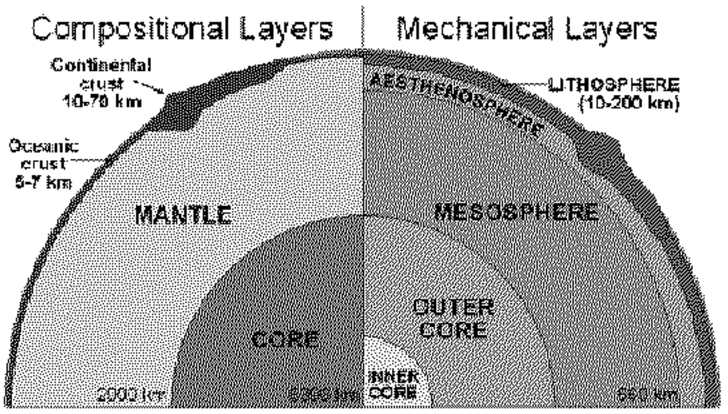

انڈیا پلیٹ اور ایشیا پلیٹ کا ٹکراؤ
ہمالیہ کس طرح بنا؟

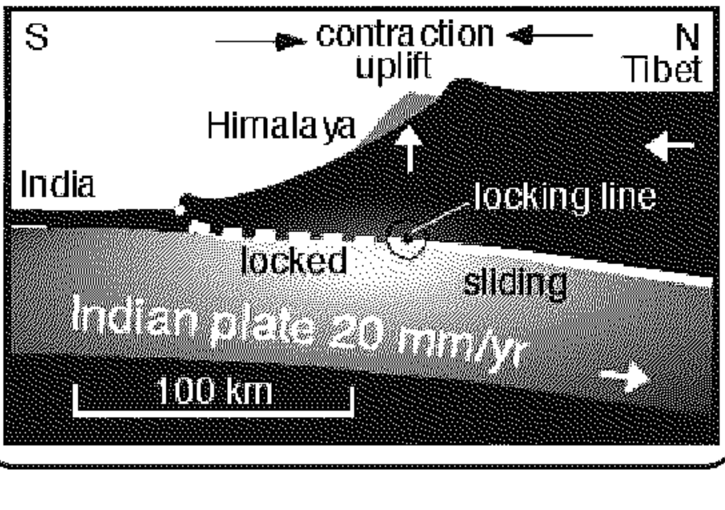

زلزلوں کی پیشگوئیاں

حضرت عیسیٰؑ نے واقعہ صلیب سے قبل اپنی آمدِ ثانی کی بہت سی علامات بیان فرمائی تھیں۔ چنانچہ زیتون کے پہاڑ پر ان کے شاگردوں نے ان سے آخری زمانے میں، ان کی آمد کی علامات بیان فرمائیں اور آپ نے فرمایا، ''خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کردے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقعہ ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہوں گی۔

اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔ اور اس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔''

(متی باب 24)

چنانچہ ان بیان کردہ علامات کے مطابق حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کی پیشگوئی کے مطابق طاعون کی وباء پھوٹی، زلزلہ آیا۔ اور شہاب ثاقب گرنے کا واقعہ ہوا اور کسوف وخسوف کا نشان ظاہر ہوا۔ اور آپ کی کی گئی پیشگوئیوں کے عین مطابق پہلی جنگ عظیم کا واقعہ ہوا اور اس طرح قوموں پر قوموں کی چڑھائی کی پیشگوئی بھی پوری ہوگئی۔

نئے عہد نامے کی آخری کتاب مکاشفہ میں بھی مستقبل کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ اس کے باب پانچ اور چھ میں ایک ایسی کتاب کے متعلق کشف درج ہے جس کی سات مہریں ہیں اور اس کشف میں جب یہ سات مہریں کھولی جاتی ہیں تو ان کے ساتھ مستقبل میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس میں دوسری مہر کھلنے کے ساتھ ایک لال گھوڑا ظاہر ہوتا ہے اور زمین سے صلح اٹھا لی جاتی ہے اور لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگتے ہیں۔ چوتھی مہر کھلنے کے ساتھ ایک زرد گھوڑا ظاہر ہوتا ہے اور زمین پر تلوار، قحط، وباء اور درندوں سے لوگ ہلاک ہونے لگے۔ اور جب چھٹی مہر کھولی گئی تو ایک بڑا بھونچال آیا، سورج کالا ہو گیا اور چاند سرخ ہو گیا۔ آسمان سے ستارے زمین پر گرنے لگے۔

(مکاشفہ باب 6)

اس پیشگوئی میں وہ نشانات واضح طور پر نظر آتے ہیں جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کو پورا کرتے ہوئے ظاہر ہوئے۔

اسی طرح ان قدیم صحائف میں جو آج کی بائبل میں شامل نہیں، پر انہیں ہمیشہ سے ایک مقدس مقام دیا جاتا رہا ہے بھی اس قسم کی پیشگوئیوں سے خالی نہیں ہیں۔ چنانچہ ایسی ایک پیشگوئی Esdras کے صحیفے میں درج ہے۔ اس کے مطابق جب نبی نے سوال کیا کہ آخری زمانے کے نشانات کب ظاہر ہوں گے تو اسے جواب دیا گیا کہ جب زلزلے آئیں گے، لوگوں میں بے چینی اور شورش پھیلے گی، قومیں سازشیں کریں گی، لیڈر ڈگمگانے لگیں گے، شاہی افراد میں افراتفری پھیلے گی۔ تب تم جان لو گے کہ یہی وقت ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے شروع سے خبر دے رکھی تھی۔

(The New Oxford Annotated Apocrypha,2 Esdras,chapter 8&9,page 323)

مہاتما بدھ نے بھی اپنے ایک مثیل کے آنے کی خبر دی تھی۔ اس موعود کو بدھ مت کی پیشگوئیوں میں متیا بدھ کا نام دیا گیا تھا۔ اور ان کے عقائد کے مطابق اس سے پہلے بھی بہت مرتبہ بدھ کے مثیل ظاہر ہو چکے تھے۔ بدھ مت کی روایات کے مطابق ایک بدھ کی زندگی کے بہت سے اہم واقعات کے ساتھ زلازل ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب ایک بدھ خود اس دنیا سے واپس جانا چاہے تو زلزلہ آتا ہے۔

(Sacred Book Of The East,Bhuddist Suttas ,Vol 2 page 44-47)

قرآن مجید میں زلزلوں کے متعلق درج ذیل پیشگوئی سورۃ الزلزال میں درج ہے

جب زمین اپنے بھونچال سے جنبش دی جائے گی۔
اور زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔
اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔
اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔
کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہوگی۔

(سورۃ الزلزال آیات 2 تا 6)

صحیح بخاری کتاب الفتن میں حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک روایت درج ہے جس میں قرب ساعت کی علامات بیان فرمائی گئی ہیں۔ اس روایت کے مطابق دو عظیم گروہ آپس میں لڑیں گے اور ان کا دعویٰ ایک ہو گا تیس کے قریب دجال پیدا ہوں گے، علم اٹھا لیا جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، زلزلوں کی کثرت ہو گی، خونریزی بہت ہوگی اور مال بہت ہوگا۔

عرفات

مکہ سے شمال مشرق کی طرف 12 کلومیٹر کے فاصلے پر جب کہ مزدلفہ سے کوئی 4 کلومیٹر کے فاصلے پر عرفات کا میدان واقع ہے۔ اس میدان سے پہلے ایک کافی چوڑے برساتی نالے کی گزرگاہ ہے جس کا نام ''وادی عرنہ'' ہے۔ اس کے اوپر قریباً ایک کلومیٹر کے اندر 14 کشادہ پل بنے ہوئے ہیں۔ پل کے دائیں طرف مسجد نمرہ ہے۔ اس میدان میں حجاج کرام 9 ذی الحج کا دن گزارتے ہیں۔

یورپ اور دیگر ممالک میں کفالت عامہ کی جھلکیاں (تاریخ کے آئینے میں)

ملک	سال	کفالت عامہ سے متعلق جو قوانین بنائے گئے
1۔ جرمنی	1880ء	جرمنی کے چانسلر Otto Von Bismark نے سوشل انشورنس کا نظام رائج کیا۔
	1883ء	مریضوں کی کفالت کا قانون بنا۔
	1889ء	عمر رسیدہ افراد اور معذوروں کی کفالت کا قانون بنا۔
	1897ء	مزدوروں کی کفالت کا قانون بنا۔
2۔ برطانیہ	1601ء	The Poor Law: اس قانون کے ذریعے مزدوروں کو کام کے دوران میں حادثات کا معاوضہ اور ان کی کفالت کا انتظام کیا گیا۔
	1911ء	ہیلتھ انشورنس
	1925ء	عمر رسیدہ افراد کی کفالت کا پروگرام
	1942ء	Beveridge Report, 1942 تیار ہوئی۔
3۔ روس	1911ء	مریضوں کی کفالت سے متعلق قانون بنا
4۔ فرانس	1928ء	بیماروں، زچہ بچہ، عمر رسیدہ افراد، معذوروں اور نیز Survivorship Insurance کا قانون بنا۔
5۔ یوراگوائے (Uruguay)	1919ء	عمر رسیدہ افراد اور معذوروں کی کفالت کا قانون بنا۔
6۔ جاپان	1922ء	مریضوں کی انشورنس اور کفالت کا قانون
7۔ نیوزی لینڈ	1938ء	بے روزگاروں کی کفالت اور ان کا الاؤنس مقرر کیا گیا۔ مریضوں، معذوروں اور غریب خاندانوں کی کفالت کا قانون بنا۔
8۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ	1935ء	دی سوشل سیکورٹی ایکٹ 1935ء بنا۔
	1943ء	اس سال کے بعد ہیلتھ انشورنس اور کفالت عامہ کے قوانین بنے۔
	1972ء	65 سال یا اس سے زائد عمر کے ریٹائرڈ ملازمین کی کفالت کا قانون بنایا گیا۔
	1972ء	(i) عمر رسیدہ ملازمین کی کفالت پر جو رقم خرچ کی گئی: 33.5 بلین ڈالر
	1982ء	(ii) کل رقم کفالت عامہ پر خرچ شدہ رقم: 4.7 بلین ڈالر (iii) کل رقم کفالت عامہ پر خرچ شدہ: 141.9 بلین ڈالر اس کمیشن نے معذور افراد، مریضوں اور بے روزگار افراد کی کفالت عامہ کے لئے قانون کی سفارش کی
9۔ کینیڈا	1951ء	سوشل سیکورٹی پروگرام (نظام کفالت عامہ) نافذ کیا گیا۔ عمر رسیدہ افراد کی پنشن کا قانون بنا۔
10۔ ناروے سویڈن ڈنمارک	1968ء	مریضوں کی نگہداشت اور ان کی کفالت کا قانون بنا۔ عمر رسیدہ افراد کی کفالت کا نظام قائم ہوا۔

(روزنامہ جنگ لاہور 26 نومبر 2004ء)

وعدہ جات اور وصولی کا ٹائم ٹیبل

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے ایک سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

''اس تمہید کے بعد میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔'' (سبیل الرشاد صفحہ 210)

اس کے بعد حضور انور نے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ 31 جنوری مقرر فرمائی مذکورہ بالا ارشاد میں ادائیگی کے لئے حضور نے ''جلد'' کا لفظ استعمال فرمایا ہے جو فاستبقوا الخیرات کی تعلیم پر مبنی ہے۔

(وکیل المال اول)

آنکھوں کی بیماریاں

بیلاڈونا۔ یوفریزیا

''بیلاڈونا آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ آنکھیں غیر معمولی سرخ ہو جاتی ہیں اور پپوٹے سوج جاتے ہیں، آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہیں۔ ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھیں بالکل خشک رہتی ہیں جبکہ یوفریزیا (Euphrasia) میں سرخی کے ساتھ پانی بہتا ہے۔ بیلاڈونا اور یوفریزیا سرخی کی علامت اور شدت میں مشابہت رکھتی ہیں لیکن یوفریزیا میں اتنی زیادہ سوزش نہیں ہوتی البتہ تیز پانی بہتا ہے۔''

(صفحہ: 140)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43369** میں شاہدہ ربانی زوجہ طلعت ایم ربانی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی کینیڈین ڈالر -/1400$۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ کینیڈین ڈالر -/375۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہدہ ربانی گواہ شد نمبر 1 طلعت ایم ربانی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد امین کینیڈا

مسل نمبر **43370** میں مرزا ھبۃ القدیر صدف بنت مرزا حمید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مرزا ھبۃ القدیر صدف گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک مقبول گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر **43371** میں عطاء المنان ولد امان اللہ پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43372** میں رقیہ بیگم بیوہ قاضی محمد عبداللہ قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شرعی حصہ از ترکہ خاوند مکان واقع گڑھی شاہو لاہور مالیتی تقریباً -/800000 روپے (ورثاء 2 بیویاں 12 بچیاں 2 بچے ہیں) 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی تقریباً -/1350 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ از داماد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد بشیر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43373** میں شبانہ چوہدری زوجہ مبارک احمد چوہدری قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/7020 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر **43374** میں ریحانہ بیگم زوجہ محمد شریف بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی 102 ڈالر۔ 3۔ مکان برقبہ 3 مرلہ گلشن راوی لاہور مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع بیدیاں روڈ لاہور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 عمران چوہدری وصیت نمبر 31653 گواہ شد نمبر 2 رحمت عثمان چوہدری کینیڈا

مسل نمبر **43375** میں فضل مسعود ملک ولد مسعود احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ -/1680 مربع میٹر جس کی ڈاؤن پے منٹ -/10000 ڈالر میں نے ادا کئے ہیں کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل مسعود ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43376** میں اسماء ملک زوجہ فضل مسعود ملک قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/33000 ڈالر۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ -/1680 مربع میٹر جس کی ڈاؤن پے منٹ -/10000 ڈالر میں نے ادا کی ہے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43377** میں طاہرہ ماجد پراچہ زوجہ عبدالماجد پراچہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/3000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ ماجد پراچہ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد پراچہ وصیت نمبر 21676 گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد ولد ملک محمد الدین

مسل نمبر **43378** میں رفعت پروین بیوہ عبدالسلام ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت پروین گواہ شد نمبر 1 تنویر الاسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول

مسل نمبر **43379** میں نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43380** میں سید طٰہٰ انور ولد سید عبدالرشید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید طٰہٰ انور گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43381** میں نادیہ الٰہی چوہدری بنت احسان الٰہی چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جزو وقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ الٰہی چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43382** میں منورہ فہیم چوہدری زوجہ فہیم احمد چوہدری قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/12460 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منورہ فہیم چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43383** میں مدیحہ مبارک بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جزو وقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ مبارک گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43384** میں فہیم اختر چنہ ولد کریم بخش قوم چنہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم اختر چنہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43385** میں عطیۃ المومن بنت ارشد محمود پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 33 گرام مالیتی -/800$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المومن گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاظم شاد ولد چوہدری اللہ لوک مرحوم

مسل نمبر **43386** میں ظفر احمد ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ وصیت نمبر 27731 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ وصیت نمبر 21642

مسل نمبر **43387** میں مصدق حیات ولد چوہدری محمد سعید قوم کاہلوں جٹ پیشہ ڈینٹل ٹیکنیشن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین چک نمبر 62/10-R ضلع خانیوال برقبہ 8 ایکڑ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین چک نمبر 24/10-R ضلع خانیوال برقبہ 8 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے۔ 3۔ بارانی زمین بڑکو اڈہ ضلع لیہ 17 ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ مکان برقبہ 10 مرلہ ٹاؤن شپ لاہور -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر ماہوار بصورت ڈینٹل ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصدق حیات گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43388** میں منیر احمد خان ولد نصیر احمد خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد کینیڈا

مسل نمبر **43389** میں نداء النصر بنت منیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء النصر گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر **43390** میں مسعود احمد خان ملک ولد خالق داد ملک قوم ککے زئی افغان پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کینیڈا بینک قرض -/210000 ڈالر۔ ڈاؤن پے منٹ -/65000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان ولد ملک خالق داد خان کینیڈا

مسل نمبر **43391** میں عبدالحئی انجم ولد عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر (فی الحال فارغ) عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 2 عدد برقبہ ایک کنال 5 مرلہ مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحی انجم گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاں وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک وصیت نمبر 33052

مسل نمبر **43392** میں نوید احمد خالد ولد محمود احمد خالد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد خالد گواہ شد نمبر 1 لعل خان ملک ولد سلطان احمد ملک کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مبارک نذیر ولد نذیر احمد علی کینیڈا

مسل نمبر **43393** میں احمد مہدی ولد نسیم مہدی پیشہ Sytem Analysio عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد مہدی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور ملک کینیڈا

مسل نمبر **43394** میں منور احمد چیمہ ولد چوہدری رحمت خان چیمہ چیمہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 6 کنال از ترکہ والد واقع تلونڈی موسیٰ خان پاکستان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر تقریباً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ندیم محمود ولد محمد لئیق کینیڈا

مسل نمبر **43395** میں نداء الفتح زکی احمد مرزا بنت تنویر الاسلام مرزا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء الفتح زکی احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر **43396** میں اعجاز ایوب خان ولد محمد ایوب خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1994ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز ایوب خان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد مقبول کینیڈا

مسل نمبر **43397** میں اعجاز احمد خان ولد سعید احمد خان پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/300000$ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ مکان واقع گلشن راوی لاہور 2.5 ملین پاکستانی روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد خان گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم کینیڈا

مسل نمبر **43398** میں اعجاز احمد چوہدری ولد چوہدری سردار خان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کینیڈا مالیتی -/212000 $۔ بینک قرض -/18500$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری سردار خان کینیڈا

مسل نمبر **43399** میں نقیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نقیب احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43400** میں فضل رسول ولد چوہدری غلام رسول عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل رسول گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر **43401** میں مریم صدیقہ خان زوجہ فضل محمد خان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس -/290000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے +20$ ماہوار بصورت پنشن پاکستان + پنشن کینیڈا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ خان گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود ولد محمد رفیق کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد کینیڈا

مسل نمبر **43402** میں محمد انصر اسداللہ خان ولد ناصر احمد اسداللہ خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600$ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر اسداللہ خان گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول کینیڈا

مسل نمبر **43403** میں چوہدری عمیر محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عمیر محمود گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43404** میں افتخار احمد شیخ ولد اعجاز احمد شیخ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ملک ولد خالقداد خان ملک کینیڈا

مسل نمبر **43405** میں فاخرہ نصرت زوجہ شہزاد احمد پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر سالانہ اندازاً مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ نصرت گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف سیال کینیڈا

مسل نمبر **43406** میں عبدالسمیع ولد عبدالقدوس قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موروثی زرعی اراضی اندازاً 2 ایکڑ واقع تحصیل وزیر آباد پاکستان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 10275

مسل نمبر **43407** میں زبیر احمد چٹھہ ولد سعید احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 سعید جمیل کینیڈا گواہ شد نمبر 2 غلام احمد کینیڈا

مسل نمبر **43408** میں نسرین اختر زوجہ مرزا آصف جاوید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے بارہ تولہ اندازاً مالیتی -/2000$۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 مرزا آصف جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 10275

مسل نمبر **43409** میں چوہدری غلام نبی ولد چوہدری کرم دین قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1954ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کورنگی کراچی برقبہ 120 مربع گز فروختگی جنوری 2004ء مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/73$+87$+840 ماہوار بصورت پنشن + پروویژنل الاؤنس + سینئر سیٹیزن الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 انعام الحق ولد احتشام الحق کینیڈا

مسل نمبر **43410** میں چوہدری سلطان احمد ولد چوہدری رشید احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر 2 نسیم مہدی مشنری انچارج

مسل نمبر **43411** میں عطاء الحفیظ خسرو ولد اللہ رکھا پرویز قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحفیظ خسرو گواہ شد نمبر 1 فرحت عمران ولد چوہدری فضل الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 رحمت عثمان ولد فضل الٰہی عارف کینیڈا

مسل نمبر **43412** میں ڈاکٹر مبشرہ سعید زوجہ ڈاکٹر خواجہ انوار احمد قوم راجپوت پیشہ طب عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولہ تقریباً مالیتی -/3000$ کینیڈین ڈالر۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 13-19 مرلہ واقع دارالصدر ربوہ۔ س وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر مبشرہ سعید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ انوار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اختر نصیر احمد کینیڈا

مسل نمبر **43413** میں عطاء المحسن ولد عطاء الرحمٰن قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب کینیڈا

مسل نمبر **43414** میں شازیہ فاطمہ چوہدری زوجہ اظہر احمد چوہدری قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-5-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/7000$ ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ فاطمہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد شیخ محمد حسین

مسل نمبر **43415** میں صفیہ طاہرہ بنت چوہدری محمد حسین مؤذن قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/400$ ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاں ولد مولوی محمد منشی خاں کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک کینیڈا

مسل نمبر **43416** میں عبدالقدوس چوہدری ولد چوہدری عبدالشکور پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مشترکہ کا 1/2 حصہ مالیتی CAD180000/- ڈالر۔ بینک قرض CAD123000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 2600/- ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس چوہدری گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد شہزاد احمد

مسل نمبر **43417** میں عائشہ عمران زوجہ فرحت عمران قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 12000/-$ ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 4985/-$ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ عمران احمد گواہ شد نمبر 1 فرحت عمران وصیت نمبر 31653 گواہ شد نمبر 2 رحمت عثمان ولد فضل الٰہی کینیڈا

مسل نمبر **43418** میں مسرت بیگم زوجہ منیب احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری بیعت 1982ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 32/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 منیب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا

مسل نمبر **43419** میں عترت منیب بنت منیب احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جز وقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عترت منیب گواہ شد نمبر 1 منیب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا

مسل نمبر **43420** میں عفت منیب بنت منیب احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جز وقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت منیب گواہ شد نمبر 1 منیب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا

مسل نمبر **43421** میں درثمین منیب بنت احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جز وقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درثمین منیب گواہ شد نمبر 1 منیب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان الٰہی

مسل نمبر **43422** میں صفیہ احمد قریشی زوجہ محمد انیس قریشی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 28962 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف سیال ولد نور محمد سیال کینیڈا

مسل نمبر **43423** میں محمد انیس ساجد قریشی ولد محمد محسن قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انیس ساجد قریشی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 28962 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد ناصر احمد وصیت نمبر 29540

مسل نمبر **43424** میں فرحت جمال چوہدری زوجہ تنویر السلام قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت جمال چوہدری گواہ شد نمبر 1 تنویر السلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول کینیڈا

مسل نمبر **43425** میں طاہر احمد ولد چوہدری منور احمد اختر قوم وڑائچ پیشہ Elc-Eng عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 34392/- ڈالر سالانہ بصورت Elc.Eng مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان ولد حبیب احمد خان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف سیال ولد نور محمد سیال کینیڈا

مسل نمبر **43426** میں عطیہ العزیز شمس زوجہ گلزار احمد پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/-$ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ العزیز نصرت شمس گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد کینیڈا

مسل نمبر **43427** میں رانا عبدالرحمان ولد نظام الدین قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے انگلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالرحمان گواہ شد نمبر 1 شیخ گلزار احمد وصیت نمبر 7084 گواہ شد نمبر 2 منور احمد محمود وصیت نمبر 17294

مسل نمبر **43428** میں فاتح احمد ولد رئیس عبداللہ خان ڈاہری مرحوم قوم ڈاہری پیشہ واقف زندگی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ مکان واقع نواب شاہ سندھ ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ مالیتی اندازاً 2900000/- روپے۔ 2۔ 90 ایکڑ زرعی اراضی (جس میں سے 20 ایکڑ غیر آباد ہے) واقع دیہہ نصرت نواب شاہ مالیتی اندازاً 3000000/- روپے۔ 3۔ بینک بیلنس 240000/- روپے۔ 4۔ بانڈز مالیتی 800/- پاؤنڈ۔ 5۔ 200 ایکڑ غیر آباد زمین واقع دیہہ نصرت 65 اور پلاٹ برقبہ 10 ہزار فٹ واقع باندھی شہر ترکہ والد مرحوم کی تقسیم باقی ہے اس کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 421/- پونڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 200000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا وقاص احمد ولد حضرت مرزا مسرور احمد صاحب لندن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ظفر ولد مولوی غلام رسول لندن

مسل نمبر **43429** میں عامر حفیظ ولد محمد حفیظ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر حفیظ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد فضل احمد لندن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد راجہ ولد راجہ ناصر احمد لندن

مسل نمبر **43430** میں ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ماز ولد مجیب الرحمٰن پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 229000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ماز گواہ شد نمبر 1 عمران عامر ولد مسرور احمد طور U.K گواہ شد نمبر 2 طاہر صلبی U.K

مسل نمبر **43431** میں Saina Maaz زوجہ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ماز پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8-385 مالیتی گرام -/293000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saina Maaz گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد محمد لطیف خان U.K گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ولد مجیب الرحمٰن U.K

مسل نمبر **43432** میں صبح نصر مبارک بھٹی ولد شمیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صبح نصر مبارک بھٹی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بھٹی ولد شمیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد بھٹی والد موصی

مسل نمبر **43433** میں میاں محمد رفیع ولد محمد رفیق احمد پیشہ الیکٹریشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33-875 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد ولد غلام احمد U.K گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد U.K

مسل نمبر **43434** میں طاہر احمد ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین 9 ایکڑ واقع نصرت آباد اسٹیٹ سندھ مالیتی -/6300 پونڈ۔ 2۔ رہائشی مکان (کا 1/2 حصہ) مالیت -/180000 پونڈ جس پر بینک قرض -/140000 پونڈ۔ 3۔ گاڑی مالیتی -/1500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 پاؤنڈ سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250 پاؤنڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد وصیت نمبر 21497 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل U.K

مسل نمبر **43435** میں روحی طاہر زوجہ طاہر احمد پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیت -/180000 روپے بینک قرض -/140000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی -/1125 پونڈ۔ 3۔ نقد بچت (اس میں وصول شدہ -/1400 پونڈ حق مہر کی رقم شامل ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحی طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد مرحوم U.K

مسل نمبر **43436** میں سیدہ عائشہ مجوکہ زوجہ ڈاکٹر مسعود احمد مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور واکرز U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/2000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیورات -/600-1040 گرام + ڈائمنڈ رنگ مالیتی -/8040 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عائشہ مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر ولد محمد یحییٰ مقبول U.K گواہ شد نمبر 2 طاہر صلبی U.K

مسل نمبر **43437** میں محمد زکریا طاہر ولد عبدالرشید پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ پراپرٹی مکان مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1049 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا طاہر گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان U.K گواہ شد نمبر 2 طاہر صلبی U.K

مسل نمبر **43438** میں رحمت بیگم بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولے۔ 2۔ نقد رقم -/2000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رحمت بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد نذیر احمد U.K گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد بشیر احمد U.K

مسل نمبر **43439** میں طاہرہ مومن زوجہ عبدالمومن جدران قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 39 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/300 پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 51 تولے اندازاً مالیتی -/3558 پونڈ۔ 3۔ چاندی 37 تولے مالیتی اندازاً 65/50 پونڈ۔ 4۔ پلاٹ واقع ربوہ کی فروختگی کی رقم -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مومن گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد وصیت نمبر 21497 ولد مرزا لطیف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 اے۔بی۔قیصر U.K

مسل نمبر **43440** میں سعدیہ رشید زوجہ ثاقب رشید قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے -/2100 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ رشید گواہ شد نمبر 1 ثاقب رشید وصیت نمبر 27091 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر **43441** میں محمد عبدالہادی ولد عبدالباری پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ زمین واقع بنگلہ دیش مالیتی -/Taka400000۔ 2۔ قطعہ زمین واقع بنگلہ دیش مالیتی -/Taka100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالہادی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد ولد غلام احمد عابد صاحب U.K گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر **43442** میں انجمن آرا بیگم ہادی زوجہ محمد عبدالہادی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ اراضی واقع شمالی بنگلہ دیش مالیتی -/Taka100000۔ 2۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/1600 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انجمن آراء بیگم ہادی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر **43443** میں نورالعین قدسیہ مجوکہ بنت ڈاکٹر مسعود احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النورورکرز U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورالعین قدسیہ گواہ شد نمبر 1 طاہر صلبی U.K گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد یحییٰ مقبول U.K

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

دینی معلومات کوئز برائے لجنہ

علمی ریلی لجنہ اماء اللہ پاکستان 2005ء کے پروگرام میں دینی معلومات کوئز کے نصاب میں درج ذیل تبدیلی کی گئی ہے۔اب نصاب یہ ہوگا۔

☆الوصیت، کشتی نوح

☆دینی معلومات: از خدام الاحمدیہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف پنجاب گوجرانوالہ کیمپس نے درج ذیل اداروں میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i)ایم بی اے (ii)ایم کام (iii)بی کام (iv)ماسٹر آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (v)بی ایس سی (آنرز) ان کمپیوٹر سائنس (vi)ایل ایل بی۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6۔اپریل 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 27 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

دی یونیورسٹی آف لاہور نے مختلف بیچلرز اور ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i)فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ کمپیوٹر سائنس (ii)میتھ، میٹکس اینڈ سٹیٹسٹکس (iii)فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ لٹریچر (iv) فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز (v)فیکلٹی آف سائنسز مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔

اسلام آباد: 051-2829162

لاہور: 042-5413036

پاکستان آرمی نے آرمڈ فورسز نرسنگ سروس میں کمیشن کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں خاتون امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں جن کی عمر 17 تا 25 سال ہو اور ایف اے /ایف ایس سی پاس ہونا لازمی ہے۔آن لائن رجسٹریشن مورخہ 20 تا 22۔اپریل 2005ء ہوں گی۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 27 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

لینگویج کلاسز واقفین نو ربوہ

امتحانات کی رخصتوں کے بعد لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں واقفین نو ربوہ کی مختلف زبانوں میں جاری کلاسز مورخہ 2۔اپریل 2005ء سے 5:00 بجے سہ پہر دوبارہ شروع ہوں گی۔طلباء والدین نیز سیکرٹریان وقف نو محلہ جات سے درخواست ہے کہ 100% حاضری کی کوشش کریں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سب سے بڑا براعظم

براعظم ایشیا (Asia) رقبہ 43998000 مربع کلومیٹر۔ براعظم افریقہ (Africa) دوسرا بڑا براعظم ہے اور براعظم جنوبی امریکہ (South America) تیسرا بڑا براعظم ہے۔

مسیح دجال

میاں طاہر محمود لکھتے ہیں:۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک لشکر کے ساتھ مسیح دجال کا پیچھا کریں گے۔ یہودیوں کو ڈھونڈ کر مار دیا جائے گا۔کوئی چیز یہودیوں کو پناہ نہیں دے گی۔ احادیث کے مطابق درخت تو درخت پتھر بھی بول اٹھیں گے کہ میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے۔صرف ایک درخت نہیں بولے گا اس کا نام ''غرقد'' ہے یہ جھاڑی نما درخت ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام، مسیح دجال کا پیچھا کریں گے وہ بھاگتا ہوا اپنی جان بچاتا ہوا فرار کی کوشش کرے گا بالآخر مقام ''لدھ'' پر مارا جائے گا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے جلا کر بھسم کر دیں گے۔ احادیث میں آیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کی طرف دیکھیں گے اور وہ بھسم ہو جائے گا۔

اب ہم یہودی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہیں جو انہوں نے اس آخری معرکے سے متعلق کر رکھی ہیں۔ 1967ء کی بات ہے جب عرب اسرائیل جنگ ہوئی اور اسرائیل نے وہ جنگ جیت لی۔اس وقت اسرائیل کی خاتون وزیراعظم گولڈا میئر نے یہ الفاظ کہے تھے۔

''آج مدینہ کی فتح کا رستہ ہموار ہوگیا''

یہودیوں کو مدینے سے حضور اکرم ﷺ کے حکم پر بے دخلی کا دکھ ہے۔اور وہ مدینہ کو (نعوذ باللہ) فتح کرنا چاہتے ہیں۔ گریٹر اسرائیل کی مجوزہ سرحدوں میں مدینہ شامل ہے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ پر لکھا ہوا ہے۔ ''حدود اسرائیل فرات سے ......تک'' یعنی تک کے درمیان کا تعین بعد میں ہوگا۔

انہوں نے دنیا بھر کی جدید ٹیکنالوجی پر اپنا کنٹرول حاصل کرلیا ہے وہ کسی بھی وقت دنیا کے کسی کونے میں تباہی لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کا ایٹمی اور میزائل پروگرام اسی لئے ان کی نظروں میں کھٹکتا ہے۔یہودیوں کو مسلمانوں سے زیادہ قرآن اور احادیث پر یقین ہے۔ وہ ہٹ دھرم اور ضدی ہیں یقین کے باوجود ایمان نہیں لاتے اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو مردود قرار دے دیا۔انہوں نے احادیث میں بیان تمام نشانیوں کے مطابق تیاریاں مکمل کی ہوئی ہیں۔یعنی وہ مشیت ایزدی سے ٹکرانے جارہے ہیں۔ حدیث میں مسیح دجال کے خاتمے کے مقام ''لدھ'' کے نام پر انہوں نے تل ابیب میں ایک جدید ترین ایئرپورٹ تیار کیا ہوا ہے۔جس کا نام انہوں نے ''لدھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ'' رکھا ہوا ہے۔ غرقد نامی درخت جس نے یہودیوں کے لئے واحد پناہ گاہ ثابت ہونا ہے انہوں نے اسرائیل میں لاکھوں کی تعداد میں لگائے ہیں۔

تیاری نہیں ہے تو صرف مسلمانوں کی نہیں۔ حدیث مبارکہ ہے کہ میری امت کے آخری حصے کے علماء اپنے خطبوں میں دجال کا ذکر کرنا بھول جایا کریں گے۔ بالکل وہی صورتحال درپیش ہے۔ البتہ حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے متعلق اس حدیث پر عمل ہو رہا ہے کہ حضرت امام مہدیؑ کو میری امت کے اقطاب پہچانیں گے۔ یہ شاید ایک خبر ہو کہ تبلیغی جماعت نے عرصہ پانچ یا چھ سال سے اپنا امیر مقرر نہیں کیا۔ وہ حضرت امام مہدیؑ کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ ان کے ہاتھ پر بیعت کی جائے۔تبلیغی جماعت کے بزرگ ہر رمضان المبارک میں مکہ چلے جاتے ہیں تاکہ حضرت امام مہدیؑ کو پہچانا جاسکے۔احادیث کے مطابق حضرت امام مہدیؑ کو رمضان المبارک میں پہچانا جائے گا۔

(روزنامہ اوصاف 6 نومبر 2001ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
وقت عصر	4:37
غروب آفتاب	6:31
وقت عشاء	7:54

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/700 روپے
NASR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

اعلان داخلہ
کڈز ورلڈ ہاؤس میں پلے گروپ اور نرسری کلاسز کیلئے
داخلے جاری ہیں پلے گروپ کیلئے عمر $2\frac{1}{2}$ سے $3\frac{1}{2}$ سال جبکہ سینئر نرسری کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے $4\frac{1}{2}$ سال ہونی چاہئے۔ اپنے بچوں کے بہتر تعلیمی مستقبل کیلئے پورے اعتماد سے رابطہ کیجئے
نوٹ: سکول کو لیڈی ٹیچرز درکار ہیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم بی اے ہو۔
پرنسپل کڈز ورلڈ ہاؤس 9/5 دارالبرکات
فون: 211227-212745

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائی، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L29

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 04524-213961

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz